سوال

رفع الیدین کے متعلق حضرت عمرؓ والی حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ترک رفع یدین کی جو روایت منسوب ہے (طحاوی 1 ص 110 وغیرہ) اس کے بارے میں سرفراز خان صفدر نے لکھا ہے :

"امام بیہقی : وغیرہ نے اس کو جو بلاوجہ باطل اور موضوع قرار دیا ہے تو یہ ان کا وہم اور تعصب ہے ۔ (خزائن السنن ج 1 ص 101) کیا محدثین میں کسی قابل اعتماد محدث نے اسے صحیح کہا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق ایک محدث بھی ایسا نہیں ہے جس نے اسے صحیح یا حسن کہا ہو۔ بلکہ امام بیہقی کے علاوہ دوسرے محدثین نے بھی اسے وہم 'لااصل لہ اور باطل کہا ہے ۔ مثلاً امام ابن معینؒ (جو کہ عندالفریقین مستند اور قابل اعتماد محدث اور امام ہیں) نے فرمایا : یہ روایت ابو بکر بن عیاش کا وہم ہے ،اس کی کوئی اصل نہیں ہے ۔ (جزء رفع یدین ص 56)

امام احمد بن حنبلؒ نے (جو کہ ائمہ اربعہ میں سے ہیں) اس روایت کے بارے میں فرمایا : ھو باطل "یعنی یہ روایت باطل ہے ۔ (مسائل احمد روایۃ اسحاق بن ابراہیم بن ہانی النسیا بوری ج اص 50)

فن حدیث اور علل کے ان ماہر محدثین کرام کے مقابلے میں ایسے لوگوں کی تصحیح و تحسین کا کیا اعتبار ہے جو بذات خود ایک فریق مخالف کی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی زندگیاں کذب بیانیوں ،افتراء پردازیوں ۔ تناقضات اور مغالطوں سے بھری پڑی ہیں ۔ (ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27 جون 1997)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

محدث فتویٰ